جلسہ سالانہ ۱۹۴۱ء کے کارکنوں سے خطاب

از

سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد
خلیفۃ المسیح الثانی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

جلسہ سالانہ ۱۹۴۱ء کے کارکنوں سے خطاب

(خطاب فرمودہ ۴؍جنوری ۱۹۴۲ء بمقام مدرسہ احمدیہ قادیان)

تشہد، تعوّذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

مستورات کے جلسہ گاہ کے پہرہ کا انتظام اور زیادہ بہتر ہونا چاہئے۔ یہ درست ہے کہ اس کام کے لئے مُعَمّر اصحاب مقرر کئے جائیں مگر نہ ایسے جو چلنے پھرنے اور خبر گیری سے معذور ہوں۔

خوراک کی پرچیوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ اس دفعہ یہ انتظام بہتر صورت میں کیا گیا ہے مگر ابھی اور زیادہ بہتر بنانا چاہئے۔ اندازہ یہ ہے کہ اس دفعہ کھانا کھانے والے مہمانوں کی تعداد ۲۳، ۲۴ ہزار تھی اتنی ہی تعداد پرچیوں کے لحاظ سے بھی ہونی چاہئے تھی اور لنگر سے کھانا نہ کھانے والوں کی تعداد ملا کر کُل تعداد ۳۰ ہزار کے قریب بنتی ہے۔ زنانہ جلسہ گاہ اِس دفعہ گزشتہ سال کی نسبت کچھ بڑھایا گیا تھا پھر بھی عورتیں بمشکل سما سکیں، مردانہ جلسہ گاہ بھی پُر تھا۔ خوراک کی پرچیوں کے متعلق احتیاط کرنے کے علاوہ مقامی جماعت نے اس بارے میں جو تعاون کیا ہے وہ بھی بہت مفید ثابت ہوا ہے اور اس سے ظاہر ہے کہ مرکزی جماعت میں کتنا اخلاص ہے۔ جب اسے نصیحت کی گئی کہ جس قدر ممکن ہو سکے کھانے میں احتیاط کی جائے اور کم سے کم خرچ ہو تو اِس پر عمل کیا گیا اور ۲ اور ۳ ہزار کے درمیان مہمانوں کا کھانا بچ گیا۔ امید ہے اگلے سال اِنۡشَاءَ اللّٰہُ تَعَالٰی ان اخراجات میں اور بھی کمی ہوگی۔ ہم یہ نہیں مان سکتے کہ اِس سال مہمانوں کے کم آنے کی وجہ سے خرچ کم ہوا اور اگلے سال اس سے بھی کم آئیں گے اِس لئے اخراجات میں اور کمی ہو جائے گی۔ ہمیں خدا تعالیٰ کے فضل سے یہی امید ہے کہ اگلے سال بھی پہلے سے زیادہ مہمان آئیں گے اور اس سال بھی باوجود کئی ایک مشکلات کے کم نہیں آئے۔ ہاں جس نسبت سے اِس دفعہ اخراجات کم ہوئے

ہیں اگلے سال اِسی نسبت سے اور بھی کم ہوں گے۔ میں دوستوں کے اِس تعاون کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جو انہوں نے جلسہ کے اموال کی حفاظت میں کیا ہے اور انہیں عمدگی سے خرچ کرنے کی کوشش کی۔ میں اجرائے پرچی کے محکمہ کے متعلق اظہارِ خوشنودی کرتا ہوا دعا کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ اس محکمہ میں کام کرنے والوں یا جو اَور کام کرنے والے آئیں اُن کو اِس سے بھی بہتر کام کرنے کی توفیق دے۔

سٹور کے متعلق میں ایک بات کی طرف توجہ دلاتا ہوں جس کی طرف عزیز منصور احمد کے منہ سے نکلی ہوئی ایک بات کی وجہ سے توجہ ہوئی ہے اور وہ یہ کہ جلسہ کے بعد ہر ایک نظامت کو یہ بھی بتانا چاہیئے کہ کس کس نظامت نے کتنے برتن لئے اور ان میں سے کتنے واپس کئے۔ اس طرح آئندہ اس مفید امر کے لئے راستہ کُھل جائے گا کہ نظامتیں جلد سے جلد برتن واپس کریں گے اور ان کی حفاظت کا بہتر انتظام کیا جائے گا۔

اِس دفعہ مردوں اور عورتوں کے جلسہ گاہ کو دیکھ کر اول تو میرا خیال ہے کہ حاضرین کی تعداد میں گزشتہ سال کی نسبت کمی نہیں تھی اور اگر تھی تو بہت کم (اِس موقع پر عرض کیا گیا کہ ریل کے ٹکٹوں کے لحاظ سے جو شمار کئے گئے اِس دفعہ کمی نہیں بلکہ کچھ زیادتی ہی تھی حضور نے فرمایا) یہ اللہ تعالیٰ کا بڑا احسان ہے کہ کئی وجوہ کے باوجود خدا تعالیٰ نے آنے والوں کی تعداد میں کمی نہ ہونے دی۔ اِس دفعہ قحط، جنگ، رعائتی ٹکٹ نہ ہونے اور بیماریوں کی وجہ سے خیال تھا کہ شاید مہمان کم آئیں گے لیکن خدا تعالیٰ کا یہ نمایاں احسان ہے کہ کمی نہیں ہوئی۔

دعا ہے کہ خدا جلسہ میں شریک ہونے والوں کی تعداد کو آئندہ اور بھی بڑھائے، جماعت کی قربانیوں اور خدمات میں بھی زیادتی کرے اور زیادہ اپنے قُرب میں جگہ دے تا کہ ہم وہ مقام حاصل کرلیں جس کے متعلق اس نے فرمایا ہے رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡھُمۡ وَ رَضُوۡا عَنۡہُ اللہ تعالیٰ ہم سے راضی ہو جائے اور ہم اللہ تعالیٰ سے راضی ہو جائیں۔ (الفضل ۶ جنوری ۱۹۴۲ء)